السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

۔ایک شاعر نے ایک مخمس تصنیف کر کے شائع کرایا ہے۔ جو یہ ہے۔

احمد میں اور احد میں بے میم میں دوائی وہ جانتے ہیں عقل میں جن کے ہے کچھ کمی

تکوین انہس سے اصل ہے کائنات کی دانی اگر بہ معنیٰ لولاک وارسی

خود ہرچہ از حق است از آن محمد است

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

احد اور احمد میں اتنا فرق ہے۔ جتنا اندونوں (احد۔ اور احمد) نے خود بتلایا ہے کسی دوسرے کے بتلانے کی حاجت نہیں وہ کیا مالک اور عبد کا معراج کا موقعہ قرب کا تھا۔ اس موقع پر بھی اس فرق کو ملحوظ رکھ کر فرمایا۔ سُبحـٰنَ الَّذى أَسرىٰ بِعَبدِهِ ١ سورة الإسراء

اس کے بعد نماز میں سب سے زیادہ قرب ہوتا ہے۔ اس میں بھی یہ ملحوظ ہے۔ اشہدان محمدا عبدہ ورسولہ پھر کسی شاعر یا صوفی صافی کی بات کو کیا سنا جائے۔

## شرفیہ

سول احمد اور احد میں فرق نہیں یہ عقیدہ صورۃ اخلاص۔ قُل هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ١ اللَّهُ الصَّمَدُ ٢ لَم يَلِد وَلَم يولَد ٣ وَلَم يَكُن لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ٤ سورة الإخلاص اور وَما مُحَمَّدٌ إِلّا رَسولٌ ١٤٤ سورة آل عمران وغیرہ آیات کی صریح تکذیب ہے۔ اور آیات قرآنیہ کی تکذیب سراسر کفر ہے۔ پس ایسا عقیدہ صریح کفر ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

## جلد01 ص308

محدث فتویٰ